پھلبہری

بدنما داغ

مرے جسم پہ بڑھتے ہوئے داغ
چہرے پہ، ہاتھوں پہ، بازو پہ، نکلتے ہوئے داغ

میری ہیئت کو شب و روز بدلتے ہوئے داغ
میرے ماتھے پہ صبح شام بکھرتے ہوئے داغ

جلد پر داغ نکل آئے ہیں میری جب سے
لوگ کہتے ہیں تمہیں فرق نہیں پڑتا کیا؟
تم انہیں لے کے پریشان نہیں لگتے ہو
اپنی ہیئت پہ تمہیں غم نہیں ہوتا، کیوں کر؟

https://emanahmad.com/

مَیں ہنسے دیتا ہوں اب ان پہ پریشانی کیا
جلد کے داغوں پہ رونے کی ضرورت کیا ہے؟
خود کو اس غم میں ڈبونے کی ضرورت کیا ہے؟

بے قراری نہیں ہوتی مجھے اِن داغوں سے
شرمساری نہیں ہوتی مجھے اِن داغوں سے

جلد کے داغ گنہگار نہیں کرتے ہیں
میری تشکیل پہ اصرار نہیں کرتے ہیں
میرے اندر کا تو بیوپار نہیں کرتے ہیں
میرے کردار کا اظہار نہیں کرتے ہیں

میں نے دیکھے ہیں بہت لوگ جنہیں روگِ برص
جلد پر تو نہیں، پَر قلب میں ہو جاتا ہے
داغ آجاتے ہیں ایسے جو نہاں ہوتے ہیں
پھر بھی ہر اہلِ بصیرت پہ عیاں ہوتے ہیں

https://emad-ahmad.com/

میں نے دیکھے ہیں کئی لوگوں کے افکار پہ داغ
میں نے دیکھے ہیں کئی لوگوں کے کردار پہ داغ
میں نے دیکھے ہیں کئی بار نمایاں چہرے
قد و قامت میں، خد و خال میں، رنگ و بو میں
ان گنت اندھے نشانوں سے پٹے جن کے قلوب
تیز دھبوں سے عبارت تھے فقط، جن کے نفوس

جلد کے داغوں پہ رونے کی ضرورت کیا ہے؟
بے قراری نہیں ہوتی مجھے اِن داغوں سے
شرمساری نہیں ہوتی مجھے اِن داغوں سے
جلد کے داغ گنہگار نہیں کرتے ہیں!
میرے کردار کا اظہار نہیں کرتے ہیں!

https://emed-ahmad.com/